تقریر

لجنہ اماء اللہ کا قیام

"اے فضل عمر تیرے اوصاف کریمانہ"

لجنہ کو کیا قائم صد بار ہے شکرانہ

آج میری تقریر کا عنوان ہے **"لجنہ اماء اللہ کا قیام"**

آغاز اسلام سے ہم نے دیکھا کہ اعلائے کلمہ اسلام کے لیے عورتوں نے مردوں کے ساتھ مل کر برابر طور پر خدمت کی۔ جس میں مالی لحاظ سے قربانی کرنے والیوں میں حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا اور علمی میدان میں حصہ لینے والیوں میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے نام نمایاں ہیں۔ دور حاضر میں صحابہ محمدؐ جیسے ایمان کو پیشگوئی کے مطابق ثریا سے لانے والی ہستیوں میں سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے موعود بیٹے حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ بھی ہیں جنہوں نے 25 دسمبر 1922ء کو جماعت احمدیہ میں مستورات کی تنظیم "لجنہ اماء اللہ" قائم فرمائی جس کے معانی ہیں "اللہ تعالیٰ کی لونڈیاں"

سامعات! لجنہ کی اس تنظیم کی بنیاد احمدی مستورات کی مذہبی، تعلیمی، ذہنی، فکری، عملی، اخلاقی اور روحانی ترقی کے لیے تھی۔ بنیاد رکھتے وقت بانی تنظیم حضرت مصلح موعودؓ نے مستورات کو بتایا کہ وہ بنی نوع انسان کا ایک جزلاینفک ہیں اور قوموں کی ترقی و تنزلی میں ان کا بھی اتنا ہی ہاتھ ہے جتنا مردوں کا۔ عورت کی گود آئندہ نسل کا گہوارہ ہے۔ اگر عورتیں نیکی اور تقویٰ پر قائم رہیں گی تو اولاد بھی نیکی اور تقویٰ پر چلنے والی ہوگی۔ اس لئے حضرت مصلح موعودؓ نے فرمایا تھا کہ

"اگر تم پچاس فیصد عورتوں کی اصلاح کرلو تو اسلام کو ترقی حاصل ہو جائے گی۔"

(الفضل 29 اپریل 1944ء)

پیاری بہنو! مکرمہ مریم صدیقہ مرحومہ المعروف چھوٹی آپا نے ایک موقع پر اس مضمون کو لجنہ اماء اللہ کے قیام کے ساتھ یوں باندھا ہے کہ جس طرح گاڑی کے دو پہیئے آپس میں برابر چلتے ہیں اگر خفیف سا نقص بھی ایک میں ہو تو ایسی گاڑی اچھے طریقے سے چل نہیں سکتی۔ اس طرح عورت اور مرد جماعت احمدیہ کی گاڑی کے دو برابر کے پہیئے ہیں۔ ویسے بھی عورت کی قدر و منزلت کا اندازہ ہمیں رشتوں کو بیان کرتے وقت عورت کے رشتے کا پہلے ذکر کرتے ہوئے ہوتا ہے جیسے ماں باپ، بہن بھائی، عورت مرد، خالہ خالو، پھوپھی پھوپھا، سالی سالا، الغرض عورت کا معاشرہ میں بالخصوص روحانی دنیا میں ایک خاص مقام ہے جسے مدنظر رکھ کر حضرت مصلح موعودؓ نے جماعت میں اصلاح احوال، تعلیم و تربیت اور تبلیغ کی غرض سے جو تنظیمیں تشکیل دیں ان میں سب سے پہلے لجنہ اماء اللہ کی تنظیم کا اعلان فرمایا۔

پیاری بہنو! جیسا کہ میں پہلے لجنہ کی بنیاد کی تاریخ 25 دسمبر 1922ء کا ذکر کر آئی ہوں۔ تاہم تاریخ سے ہمیں پتہ چلتا ہے کہ حضرت سیدہ امۃ الحئی بیگمؓ حرم ثانی لجنہ کی درخواست پر حضرت مصلح موعودؓ نے ایک معین لائحہ عمل بنا کر جماعت کی عورتوں کے سامنے اپنے قلم سے 2 دسمبر 1922ء کو پیش کیا۔ جس پر 14 خواتین نے دستخط کئے۔ اس مضمون کی اوّلین مخاطب گو قادیان کی خواتین تھیں۔

سامعات! اس تحریر میں حضرت مصلح موعودؓ نے احمدی مستورات کی دینی و روحانی ترقی کی 17 ضرورتیں بیان فرمائیں اور فرمایا جو خواتین ان ضرورتوں پر کام کرنے اور انہیں پورا کرنے کا عزم رکھتی ہیں وہ اس پر دستخط رقم فرمادیں چنانچہ 14 مبارک خواتین نے اس تاریخی کاغذ پر ابتدائی دستخط کر کے اپنے نام لجنہ اماء اللہ کی روشن اور تابناک تاریخ میں رقم کروائے۔

پیاری بہنو! اس تحریر کے ابتداء میں بانی تنظیم لجنہ نے فرمایا کہ

"ہماری پیدائش کی جو غرض و غایت ہے اس کو پورا کرنے کے لئے عورتوں کی کوششوں کی بھی اسی طرح ضرورت ہے جس طرح مردوں کی ہے۔ جہاں تک میرا خیال ہے عورتوں میں اب تک اس کا احساس پیدا نہیں ہوا کہ اسلام ہم سے کیا چاہتا ہے، ہماری زندگی کس طرح صرف ہونی چاہیے جس سے ہم اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل کر کے مرنے کے بعد بلکہ اسی دنیا میں اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی وارث ہو سکیں۔"

(روزنامہ الفضل آن لائن 2 اگست 2022ء از الازھار لذوات الخمار حصہ اول صفحہ 52-55)

سامعات! اس کاغذ پر دستخط کرنے والی 14 خواتین، اس تحریر کے دس دن بعد 25 دسمبر 1922ء کو حضرت اماں جان سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہؓ کے گھر میں جمع ہوئیں۔ اس میں حضورؓ نے لجنہ کے قیام کا اعلان فرمایا اور اپنے خطاب میں حضور نے ان خواتین سے مشورے بھی کئے اور نصیحتیں بھی فرمائیں نیز لجنہ کے سپرد جلسہ مستورات کا انتظام بھی کیا اور حضرت اماں جانؓ لجنہ کی پہلی صدر منتخب ہوئیں۔ منتخب ہونے کے بعد حضرت اماں جان نے حضرت سیدہ ام ناصرؓ کا ہاتھ پکڑ کر کرسی صدارت پر بٹھا دیا اور آپ نے تادم واپسیں 21 جولائی 1958ء تک اس فرض کو نبھایا اور حضرت سیدہ امۃ الحئی بیگمؓ اس تنظیم کی پہلی سیکرٹری مقرر ہوئیں۔

مولیٰ کے کرم سے یہ پھل پھول رہی ہے

تنظیم یہ جاری ہے لجنہ یہ ہماری

پیاری بہنو! لجنہ اماء اللہ کے قیام کے ذکر میں اگر ذیل کے واقعات کا تذکرہ نہ کیا جائے تو یہ مضمون ادھورا رہ جائے گا۔ والدہ حضرت ام طاہرؓ نے حضورؓ کی خدمت میں عرض کی کہ

"حضور! مرد تو آپ کی تقریر بھی سنتے ہیں اور درس بھی مگر ہم مستورات اس فیض سے محروم ہیں۔ ہم پر بھی کچھ رحمت ہونی چاہیے۔"

حضورؓ اس پر بہت خوش ہوئے اور روزانہ کی بنیاد پر عورتوں میں تقریر شروع فرمادی۔

(سیرت المہدی حصہ سوم صفحہ 882)

سامعات! دوسرا واقعہ حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ کی تیرہ سالہ دختر حضرت امۃ الحئیؓ کا ہے جنہوں نے اپنے والد کی وفات کے ایک دن بعد نو منتخب خلیفہ حضرت مصلح موعودؓ کو خط لکھ کر کہا کہ میرے ابا نے وفات سے دو روز قبل مجھے کہا تھا کہ بہت کوشش کرنا قرآن آجائے اور لوگوں کو بھی پہنچے۔ اگر میاں صاحب خلیفہ ہوں تو ان کو میری طرف سے کہہ دینا کہ عورتوں کا درس جاری رہے۔ جو جاری کر دیا گیا۔

پیاری بہنو! قیام لجنہ کے حوالہ سے پیشگوئی مصلح موعودؓ بھی پوری ہوتی نظر آتی ہے۔ پیشگوئی کے الفاظ "دوشنبہ ہے مبارک دوشنبہ" مورخہ 25 دسمبر 1922ء کو لجنہ کے قیام کے ساتھ پورے ہوئے جب یہ دن دوشنبہ یعنی سوموار کا دن تھا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

”لجنہ کی تنظیم کے قیام سے آپ کو، احمدی عورت کو اللہ تعالیٰ نے وہ مواقع میسر فرما دیے جہاں آپ اپنے علم اور تجربے سے دوسروں کو بھی فائدہ پہنچا سکتی ہیں اور اپنی صلاحیتوں اور اہلیتوں کو مزید چمکا سکتی ہیں۔ پس اس موقع سے فائدہ اٹھائیں۔“

(الفضل انٹرنیشنل 19، جون 2015ء صفحہ 20)

پھر آپ فرماتے ہیں۔

”نماز پڑھنے کی تلقین کرنا اور نماز پڑھنے کا صحیح طریق سکھانا یہ ماں باپ کا اولین فرض ہے۔ کس طرح کھڑے ہونا ہے، کس طرح نماز میں بیٹھنا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ بچوں کی انتہائی بچپن میں تربیت کیا کرتے تھے۔ بیشک ذیلی تنظیمیں تربیت کرنے اور اکائی پیدا کرنے کے لئے بنائی گئی ہیں لیکن اس سے ماں باپ کی ذمہ داریاں کم نہیں ہو گئیں۔“

(لجنہ اماء اللہ کے سو سال صفحہ 588، الفضل آن لائن مورخہ 9 فروری 2023ء)

خاص تھا وہ دن دسمبر کا کیا جب افتتاح
تھی غرض تبلیغِ دیں کی اور امت کی فلاح
نام اس تنظیم کا لجنہ اماء اللہ رکھا
گامزن راہِ ترقی پر ہمیں یوں کر دیا

طالب دعا

(حنیف احمد محمود۔ برطانیہ باتعاون زاہد محمود)

✡✡✡✡